مفاسد سے بالکلیہ پاک وصاف ہے اسلام میں سیاست شجرہ ممنوعہ نہیں ہے تاہم سیاست اصول اسلام کے اندر ہو اسلام کے نظام حیات میں طاقت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہوتا ہے نہ کہ عوام، اسلامی نظام سیاست وحکومت (خلافت) کے وہ زریں اصول کیا ہے ،خلیفہ کا تقرر کس طرح ہوگا اور عصر حاضر کے احوال کے تناظر میں ان سے رہنمائی حاصل کرنے کا طریق کار کیا ہوگا؟ زیر تبصر کتاب ''خلیفہ کا انتخاب'' انہی سوالوں کے جوابات فراہم کرنے میں ممدو معاون ثابت ہوسکتے ہیں یہ کتاب مولانا مفتی آصف محمود صاحب مدرس جامعہ عثمانیہ کے تخصص فی الفقہ الاسلامی کے لئے لکھا گیا مقالہ ہے خلیفہ کے انتخاب کے حوالہ سے وقیع علمی معلومات کا خزینہ ہے یہ مفتی آصف محمود کی شب وروز محنتوں کا نچوڑ ہے، جبکہ برادرم مولانا عبداللہ محمود تحسینی کے ذوق جمیل کا عکس جمیل ہے۔کمپوزنگ، طباعت اور جلد بندی کے جملہ محاسن سے مزین ہے۔276 صفحات پر مشتمل یہ کتاب العصر اکیڈمی جامعہ عثمانیہ پشاور اور مکتبہ یوسفیہ سردار پلازہ اکوڑہ خٹک سے دستیاب ہے 03339045802-03078788080۔ قیمت درج نہیں۔

● گل صد پارہ .... مدیر: مولانا حبیب اللہ حقانی

مولانا سید حبیب اللہ حقانی ایک جید عالم قابل مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ تصنیف وتالیف کے میدان کا شہسوار بھی ہیں وہ الزیتون کے نام سے ایک سہ ماہی رسالے کا مدیر بھی ہیں اور علم وتحقیق کے میدان کے باسیوں کو معلوم ہے کہ اس پرفتن اور پرآشوب دور میں کسی رسالے کی ادارت سنبھالنا دل گردے کا کام ہے اس میں کٹھن سے کٹھن مراحل بھی آسکتے ہیں کبھی وسائل کی کمی تو کبھی علمی مضامین کی تشنگی لیکن پھر بھی مدیر محترم نے دل نہیں ہارے انہوں الزیتون کا خصوصی اشاعت شائع کرادیا۔گل صد پارہ یہ حضرت الاستاد مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کی کتاب ''بنیاد کا پتھر'' پر معروف قلم کاروں کے مضامین اور تاثرات کا مجموعہ ہے۔۲۸ صفحات پر مشتمل یہ خصوصی نمبر سہ ماہی دفتر الزیتون فضل کالونی مردان سے دستیاب ہے۔

● قاضی محمد زاہد الحسینی تصنیف وتالیف کے میدان میں ...... پروفیسر حافظ بشیر حسین حامد

زاہد العصر حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینیؒ اس صدی کے اکابر علماء دیوبند میں ایک ممتاز مقام کے حامل قدآور شخصیت تھے۔وہ مختلف رسالوں میں مقالات لکھتے رہے ہیں خصوصاً الحق میں ان کے مضامین کثرت سے شائع ہوچکے ہے اور ۱۳۲ مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کتابیں یادگار چھوڑی ہیں۔ پروفیسر حافظ بشیر حسین صاحب استاد شعبہ اردو گورنمنٹ کالج مانسہرہ نے ''مفسر قرآن مولانا قاضی محمد زاہد الحسنی صاحب تصنیف وتالیف کے میدان میں'' کے عنوان سے ایک اشاریہ مرتب کیا ہے جس میں انہوں نے حضرت کی تمام تحریروں کو بہ ترتیب علوم انکی تصنیفات کو شمار کیا ہے۔زیر تبصرہ کتابچہ 60 صفحات پر مشتمل ہے جو مکتبہ خالدیہ نواں شہر ایبٹ آباد سے دستیاب ہے